بن محمد نذیر کی کاوشوں اور جدوجہد سے پہلی مرتبہ منظرعام پر آئی ہے۔ اس کی اہمیت اس پہلو سے بھی ہے کہ تادم تحریر المعجم الاوسط مکمل شائع نہیں ہوئی ہے لہٰذا یہی زوائد اس عظیم الشان مجموعہ کی جگہ لے گی جس کے بارے میں امام طبرانی نے خود فرمایا ہے کہ یہ میری روح ہے۔

اس کتاب کی تحقیق کے دوران محقق نے دو مخطوطے سامنے رکھے ہیں اور ان کے ذریعہ نصوص کا موازنہ و تصحیح کی ہے۔ کتاب کی جملہ احادیث کی تخریج بڑی محنت سے کی گئی ہے اور رجال حدیث کے سلسلے میں محققین کی آراء کو جانفشانی سے جمع کیا گیا ہے، طباعت معیاری ہے۔ کتاب کی تمام احادیث کا حروف تہجی کے لحاظ سے انڈکس مستقل جلد کی صورت میں شائع ہوا ہے اس نے کتاب میں موجود احادیث کی تلاش میں کافی سہولت پیدا کر دی ہے۔

(۲) موسوعۃ فقہ زید بن ثابتؓ وابی ھریرۃؓ

تالیف : ڈاکٹر محمد رواس قلعہ جی

ناشر : دارالنفائس بیروت، لبنان

اسلامی فقہ سے استفادہ کو آسان بنانے کے لیے عرصہ سے ایک جامع انسائیکلوپیڈیا کی ضرورت محسوس کی جارہی ہے جس میں فقہی مسائل و اصطلاحات و فقہاء وائمہ کے اختلافات کو مستند ذرائع سے بیان کیا گیا ہو۔ اس مقصد کے تحت کئی سرکاری اداروں نے کمیٹیاں بنائیں، کام کا آغاز ہوا لیکن اس طویل اور صبر آزما کام کا سلسلہ برابر ٹوٹتا رہا اور پایۂ تکمیل کو نہ پہنچ سکا۔ چنانچہ مصر میں جمال عبدالناصر کے دور حکمرانی میں موسوعۃ جمال عبدالناصر فی الفقہ الاسلامی، کے نام سے ایک عظیم انسائیکلوپیڈیا کی ترتیب الازہر یونیورسٹی کی اسلامک ریسرچ اکادمی نے شروع کی تھی لیکن ۲۰ جلدوں میں حرف الف ہی تک یہ کام رک گیا۔ اسی طرح شام اور کویت کی حکومتوں نے بھی اس کام کا آغاز کیا، امید ہے کہ کویت کی وزارۃ الاوقاف فقہ اسلامی پر مکمل انسائیکلوپیڈیا شائع کرنے میں کامیاب ہو جائے گی۔

اس کام کی طوالت اور مسلسل رکاوٹوں کو دیکھتے ہوئے فقہ اسلامی کی عظیم کتابوں تفسیر قرطبی، المغنی لابن قدامہ، المحلی لابن حزم، الام للشافعی، ردالمحتار للشامی کی فہرستوں کو معاجم کے انداز میں ترتیب دیا گیا تاکہ اس دور میں جب کہ وقت کی قلت کے باعث

ان ضخیم کتابوں سے استفادہ کرنا مشکل ہو رہا ہے ان فہرستوں کے ذریعہ چند لمحات میں مطلوبہ مسائل ان کتابوں میں تلاش کیسے جاسکیں۔ اس تعلق سے شیخ محمد وہبہ الزحیلی کی کتاب الفقہ الاسلامی وادلتہ اور محمد المنتصر الکتانی کی کتاب معجم فقہ السلف قابل ذکر ہیں۔

اس سلسلے کا اہم کام ڈاکٹر محمد رواس قلعہ جی نے انجام دیا ہے۔ آپ وزارۃ الاوقاف کویت کے اسلامی فقہ کی انسائیکلوپیڈیا کی ترتیب و تدوین میں ابتداءً شریک رہے لیکن جب آپ نے محسوس کیا کہ حکومتیں بدلنے، بجٹ کے کم ہونے، لکھنے والوں کی تبدیلی کے باعث یہ کام مکمل نہیں ہو پاتا تو آپ نے مشہور فقہاء صحابہ و فقہاء سلف جن کا مستقل مذہب تدوین نہیں پاسکا، ان کے فتاویٰ و فقہی مسائل کی ترتیب و تدوین کا کام حروف تہجی کی ترتیب سے شروع کر دیا۔ اب تک اس سلسلے کی مندرجہ ذیل کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔

(۱) موسوعۃ فقہ ابی بکر الصدیقؓ (۲) موسوعۃ فقہ عمرؓ بن الخطاب (۳) موسوعۃ فقہ عثمانؓ ابن عفان (۴) موسوعۃ فقہ علیؓ بن ابی طالب (۵) موسوعۃ فقہ عبداللہ بن مسعودؓ (۶) موسوعۃ فقہ عبداللہ بن عمرؓ (۷) موسوعۃ فقہ ابراہیم النخعی (۸) موسوعۃ فقہ الحسن البصری (۹) موسوعۃ فقہ سفیان الثوری

اس سلسلے کی مزید کتابیں موسوعۃ فقہ عبداللہ بن عباسؓ، موسوعۃ فقہ محمد بن جریر الطبری، موسوعۃ فقہ الامام ابن تیمیہ زیر طبع ہیں۔

آپ کے بعض شاگردوں نے بھی اس سلسلے میں کام شروع کیا ہے، اور موسوعۃ فقہ عائشہ ام المومنین کے نام سے شیخ سعید فائز الدخیل کی، اور موسوعۃ فقہ جابر بن زید کے نام سے ایک اور کتاب شائع ہوئی ہے۔

اس طرح مصنف کا خیال ہے کہ جب فرداً فرداً فقہاء صحابہؓ ائمہ اسلاف کے فقہی مسائل ترتیب وار کتابی شکل میں آجائیں تو آئندہ کسی ادارہ یا فرد کو انھیں یکجا کر کے مکمل فقہی انسائیکلوپیڈیا کی شکل دینا آسان ہوگا۔

زیر تبصرہ کتاب بھی اس سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ اس میں مولف نے کتب حدیث و فقہ میں حضرت زید بن ثابتؓ اور حضرت ابوہریرہؓ کی طرف منسوب فتاویٰ اور مسائل کو معاجم کے انداز میں مرتب کیا ہے اور ان دو اجزاء کو علیحدہ علیحدہ کتابوں میں شائع کرنے کے بجائے ایک جلد میں شائع کیا گیا ہے۔